تبصرے

سرسید اور اصلاحِ معاشرہ : از جناب شاہد حسین صاحب رزاقی -

تقطیع متوسط ، ضخامت ۲۵۵ صفحات - کتابت وطباعت بہتر - قیمت ۴/۲۵

پتہ :- ادارۂ ثقافتِ اسلامیہ - کلب روڈ لاہور -

سرسید کو قدرت کی طرف سے دل بیدار و دماغ روشن ملا تھا - اس لئے انھوں نے ۱۸۵۷ء کے ہنگامہ سے بھی بہت پہلے مسلمانوں کا ہمہ جہتی انحطاط و تنزل دیکھا تو ان کا جی بھر آیا - اور انھوں نے اس قوم کی اصلاح کا بیڑا اٹھالیا - اس سلسلہ میں انھوں نے تہذیب الاخلاق نام سے ایک رسالہ جاری کیا جس میں انھوں نے مسلسل مضامین لکھ کر مسلمانوں کی معاشرتی' اخلاقی اور مذہبی گمراہیاں ایک ایک کر کے بیان کیں اور قرآن و حدیث ، عقل و فلسفہ اور تاریخ و علم الکلام کی روشنی میں بحث کر کے اُن کی اصلاح کی صورتیں بتائیں ، لائق مرتب نے سرسید کی ان تمام اصلاحی کوششوں کی کہانی خود سرسید کی زبانی سنائی ہے - اس کتاب میں سرسید کے زمانہ میں مسلمانوں کے حالات اور اس کے بعد معاشرہ ، تعلیم ، دینی عقائد ، اخلاق و عادات ، رسوم و رواج ، تمدن اور طرزِ معاشرت ، ملی اتحاد اور مذہبی رواداری ، عورتوں کے حقوق کا تحفظ ، ان سب عنوانات کے ماتحت نو ابواب میں سرسید کی تحریریں اس خوش اسلوبی اور سلیقہ سے مرتب کر دی گئی ہیں کہ قاری بیساختہ طور پر سرسید کی عظمتِ فکر و خیال کے ساتھ ان کی قوتِ تحریر و انشا کے کمال کا بھی قائل